

Planet Green

E-Newsletter from NFEH

Managed by:
National Forum for Environment
& Health (NFEH)
www.nfeh.org

Supported by:
Energy Update Magazine
www.energyupdate.com.pk

for your news, pics & feedback contact: info@nfeh.org or nfehpak@gmail.com

شہری اور دیہی خواتین اپنی صحت کا خیال نہیں رکھتیں۔ تو قیر فاطمہ بھٹو

نیشنل فورم فار انورنمنٹ کی جانب سے خواتین کی صحت پر کانفرنس سے ڈاکٹر حلیمہ یاسمین، فرحین مغل، ڈاکٹر قیصر وحید، نعیم قریشی، ڈاکٹر ناجیہ اشرف، ڈاکٹر صائمہ رشید، ڈاکٹر فہمیدہ خاتون، یوگی وجاہت، ڈاکٹر شہزاد علی، رقیہ نعیم و دیگر کا خطاب

خطاب کیا۔ یہ کانفرنس گرین اشار سوشل میڈیا نیٹ ورک کے تعاون سے منعقد کی گئی۔ تو قیر فاطمہ بھٹو نے کہا کہ صحت کی آگاہی کے لئے سندھ میں قومی و صوبائی سطح پر کانفرنس کا انعقاد کیا جائیگا۔ جس میں تمام متعلقہ اداروں کو مدعو کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عورت کو ایسا ماحول فراہم کرنا چاہیے جہاں وہ اپنی صحت یا کسی بھی قسم کے مسئلہ کو باسانی شیئر کر

خطرہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی ہوٹل میں نیشنل فورم فار انورنمنٹ اینڈ ہیلتھ کی جانب سے منعقدہ کانفرنس میں کیا۔ اس موقع پر نیشنل فورم کے چیرمین ڈاکٹر قیصر وحید، فورم کے صدر نعیم قریشی، رکن صوبائی اسمبلی فرحین مغل، ڈاکٹر ناجیہ اشرف، ڈاکٹر صائمہ رشید، ڈاکٹر فہمیدہ خاتون، یوگی وجاہت، ڈاکٹر شہزاد علی، رقیہ نعیم اور دیگر نے

کراچی: صوبائی وزیر ترقی نسواں تو قیر فاطمہ بھٹو نے کہا کہ گاؤں کے علاوہ شہر کی خواتین بھی اپنی صحت کے حوالے سے غفلت برتی ہیں اور بچہ کی پیدائش کے بعد مائیں اپنی صحت کا خیال نہیں کرتی خود ساختہ میٹرنٹی ہوم بھی کافی تعداد میں بڑھے ہیں۔ جو معاشرے میں جرائم اور دیگر مسائل پیدا کر رہے ہیں اور ماں و بچہ کی زندگی اور صحت کے لئے





ڈاکٹر حلیمہ یاسمین نے کہا کہ فیملی پلاننگ پر خاص توجہ دینی چاہیے اور ایک حمل سے دوسرے حمل تک 2 سے 3 سال تک کا وقفہ ضرور ہونا چاہیے اور فیملی پلاننگ کے لیے کافی محفوظ اور موثر طریقہ کار موجود ہیں۔ اس موقع پر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی نمائندہ ڈاکٹر خدیجہ انصاری نے بریسٹ کینسر کے حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کی۔ اور بتایا کہ بریسٹ کینسر سے بچاؤ کے لئے 40 سال کے بعد ہر خاتون سال میں میموگرافی کے ذریعہ یا پھر ڈاکٹر سے چیک اپ کروانا ضروری ہے۔ ڈاکٹر شہزاد علی نے کہا کہ ہمارے معاشرے میں ماں بننے کی سزا دی جاتی ہے اور ہر سال 30 ہزار ماں اموات کا شکار ہو جاتی ہیں جو غیر ضروری و ناقص سہولیات اور ہیلتھ کیئر نظام کی غیر فعال سہولیات کی وجہ سے ہے۔ رکن سندھ اسمبلی فرحیں مغل نے کہ خواتین کی صحت کے حوالے سے لیڈی ہیلتھ

سکے اور اس پر بات کر سکے اور ہر ماں کو اپنی بیٹی کی دوست بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا خواتین کی ترقی، صحت اور بہبود آبادی کے ساتھ شہری اور یہی علاقوں کی خواتین کے مسائل پر جامع قانون سازی کی جارہی ہے۔ ویمن ہیلتھ کے موضوعوں



پر گفتگو کرتے ہوئے گرین اشار سوشل مارکیٹنگ کی نمائندہ ڈاکٹر حلیمہ یاسمین نے خواتین کی صحت کے حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کیں اور اور بہبود آبادی و صحت کے حوالے سے بتایا۔ جناح اسپتال کی کنسلٹنٹ اور اسٹنٹ پروفیسر



کیئر کو تربیت فراہم کر کے صورت حال بہتر اور آگاہی فراہم کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون بنانا آسان ہے لیکن اس پر عمل درآمد مشکل ہے ہر قانون بننے کے بعد پولیس کے مزے ہو جاتے ہیں اور وہ انکی کمائی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا جب جعلی کلینکوں و ڈاکٹروں کے خلاف کریک ڈاون کرتے ہیں تو بااثر لوگ آپریشن رکوادیتے ہیں اس موقع پر ڈاکٹر ز اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں اہم خدمات فراہم کرنے والے شخصیات کو شیلڈ تقسیم کی گئیں۔



ORGANIZED BY



EVENT MANAGED BY



GOLD SPONSOR



EXECUTIVE SPONSORS



GENERAL SPONSORS



ELECTRONIC MEDIA PARTNERS



MEDIA PARTNER



e-MEDIA PARTNERS

